# انجمن بہبودی مریضاں ڈنمارک و پاکستان دینہ ضلع جہلم

انجمن بہبودی مریضاں ڈنمارک و پاکستان دینہ ضلع جہلم نے ڈنمارک میں بسنے والے ہم وطن مخیر بہن بھائیوں کے مالی تعاون سے دکھی بے یارومددگار بینائی سے محروم لوگوں کی بینائی بحال کرنے میں اپنا فرض نبھایا ہے۔یہی نہیں بلکہ بیوہ غریب خواتین ،یتیم بچوں کی تعلیم وتربیت ،سلائی کڑھائی میں نمایاں کام کیا ہے اور ملک میں کوئی آفت آئی ہو خواہ زلزلہ ہو یا کوئی طوفان ہو پاکستان میں ہو یا کسی دوسرے ممالک میں ہو۔انجمن بہبود مریضاں نے اپنا حصہ ضرور ڈالا ہے۔انجمن بہبودی مریضاں دینہ ضلع جہلم نے ڈنمارک سے اپنے ہم وطن مخیر بہن بھائیوں کے مالی تعاون سے غریب دکھی لاچار لوگوں کی بینائی کا کام شروع کیا تو مختلف علاقوں میں آنکھوں کے علاج کے لیے مفت کیمپ کا انعقاد کیا جس میں گوجر خان سوہاوا ڈومیلی دینہ سرائے عالمگیر کھاریاں ضلع گجرات شامل ہے۔جبکہ آزاد کشمیر چکوال اور دور دراز علاقوں سے آ کر لوگوں نے آنکھوں کے مفت اپریشن کرائے اور 1990ء سے 2005 تک 3139 دکھی بے یارو مددگار لوگوں کی آنکھوں کے کامیاب اپریشن کیے جا چکے ہیں اور یہ لوگ اپنی بینائی کی بحالی کے بعد آپ اپنی روزمرہ کی محنت مزدوری سے اپنے بال بچوں کا سہارہ بنے ہوئے ہیں۔جب کہ 17478 لوگوں کی آنکھوں کا مفت معائینہ کر کے انہیں مفت ڈراپس دے کر فارغ کر دیا گیا۔بینائی کی نعمت حاصل کر لینے والے یہ ہزاروں لوگ مرد اور خواتین کے ہزاروں ہاتھ شب و روز دعا کے لیے اُٹھتے ہیں۔اُن لوگوں کے حق میں جن لوگوں نے ان غریب لوگوں کی بینائی کی بحالی میں اپنا مالی تعاون دیا اور یہ ایک اپریشن پرائیویٹ ڈاکٹر سے کرایا جائے تو اُس پر اُٹھنے والا خرچہ بمعہ عینک تقریباً پانچ ہزار روپیہ ہے تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ یہ 3139 اپریشن کی رقم تقریباً سوا دو کروڑ روپے کا کام کیا گیا۔ اسی طرح جو غریب لوگوں کی آنکھوں کا معائینہ ہوا ......... 7478 مریض اگر ایک سو روپیہ فیس پرائیویٹ ڈاکٹر کو دی جائے تو اُس کے حساب سے یہ رقم تقریباً ایک لاکھ پچتر ہزار روپیہ بنتی ہے175000 اسی طرح ہر کیمپ میں مریض کی آنکھ کا معائینہ کے بعد جس مریض کی آنکھ کا اپریشن نہیں کیا جاتا اُن کو 12 روپے سے 18 روپے تک کے مفت ڈراپس دیئے جاتے رہے ہیں اور 21 کیمپ لگائے گئے ہیں۔جن کا اوپر ذکر کیا گیا۔الغرض یہ جتنا کام ہوا ہے۔1990 سے لے کر 2005ء تک ہوا۔یہ اڑھائی کروڑ روپے سے زیادہ کا کام ہوا جبکہ خرچ صرف چند لاکھ ہوا ہے اور اب خدا کے فضل و کرم سے اور ضلعی حکومت کے تعاون سے تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال جی ٹی روڈ دینہ کے اندر بائیس لاکھ روپے2200000 کی لاگت سے آنکھوں کا ہسپتال مکمل ہو گیا ہے۔اس ہسپتال کی تعمیر میں اپنے ہم وطن بہن بھائیوں نے مخلوق خدا کی خدمت کے لیے اور اپنے لیے اور اپنے والدین کی بخشش کے لیے انگلینڈ اور ڈنمارک سے چالیس ہزار روپے سے ڈیڑھ لاکھ کا عطیہ دیا جو کہ 18 لاکھ سے زیادہ کی رقم ہے اور یہ تمام مخیر حضرات پاکستان کے مختلف اضلاع سے تعلق رکھتے ہیں۔مگر اللہ کا قرب چاہنے والوں کے نزدیک کوئی سرحد نہیں ہوتی اور جو جدید آنکھوں کی مشینری خریدی گئی ہے وہ1075000 روپے کی خریدی گئی اور انجمن کے عہدے داران کے فیصلے کے مطابق جن حضرات نے چالیس40000 روپے سے یا اس سے زیادہ کی رقم دی ہے اُن حضرات کے نام کی تختی ہسپتال کے اندر لگا دی گئی ہے تا کہ جب غریب لوگ ہسپتال میں علاج کی غرض سے آئیں تو ان حضرات کا نام اور علاقہ دیکھ کر دعائیں دیں کہ یہ وہ دکھی انسانیت کی دلی ہمدردی رکھتے ہیں اسی طرح میڈیا اور اخبارات نے بہت زیادہ تعاون دیا ان کے نام کی بھی تختی لگا دی گئی۔تا کہ اُن لوگوں کو یہ علم ہو کہ دیارِ غیر میں بسنے والے ہماری مشکلات دور کرنے میں اپنا کردار اور حق ادا کر رہے ہیں۔میرے بہن بھائیو! میں آپ سب کا شکر گزار ہوں کہ جنہوں نے دامے درمے سخنے اپنا مالی تعاون دیا اور خدا کے فضل و کرم سے اور تمام بزرگوں اور بہن بھائیوں کے تعاون اور اعتماد سے دینہ جی ٹی روڈ پر واقع آنکھوں کا ہسپتال مکمل ہو کر بمعہ عملہ دکھی انسانیت کی خدمت کے لیے حاضر ہے۔اس انجمن کے نزدیک نہ کوئی علاقہ کی حدود ہے نہ کوئی مذہب جہاں کہیں سے کوئی آئے وہ اپنا علاج مفت کرا سکتا اور ساتھ ہی انشاءاللہ نومبر سے مستحق شہر میں آنکھوں کا مفت کیمپ لگانے کا پروگرام ہے اسی لیے مجھے شعر یاد آیا ہے۔

بجھ نہ پائیں یہ شمعیں ان کو پھر سے جلا دو
میری آنکھیں میرے دشمن کو لگا دو

بینائی کا ہونا اتنا ضروری ہے کہ خدا دشمن کو بھی اس سے محروم نہ کرے کیونکہ آنکھ سے انسان دیکھ کر خدا کی دی ہوئی نعمت کو دیکھ سکتا ہے اور اللہ کی وحدانیت پر ایمان و یقین لا سکتا ہے۔

علاوہ ازیں ہسپتال کی دوسری منزل پر زچگی کے وارڈ بنوانے کا کام اس سال کے آخر تک شروع کیا جائے گا۔کیونکہ غریب گھروں کی خواتین اکثر ڈاکٹروں کی فیس دس سے پندرہ ہزار روپے کا مطالبہ کرتے ہیں اور ڈاکٹر حضرات کو پتہ ہوتا ہے کہ اس نازک وقت پر ہم جو بھی مطالبہ کریں گے وہ پورا کریں گے گھر والے مطالبہ پورا نہیں کر پاتے تو وہ غریب خواتین موت کے منہ میں چلی جاتی ہیں اور ماضی کی طرح تمام بہن بھائیوں کی خدمت میں گزارش ہے جو بہن بھائی اس نیک کام میں حصہ لینا چاہیے اپنے لیے یا کسی رشتہ دار کے لیے اُن کے نام کی پلیٹ ہسپتال کے اندر لگائی جائے گی اور اس کے لیے رقم ہے وہ کم از کم دو ہزار کراؤن یا بیس ہزار پاکستانی روپیہ اُمید کرتا ہوں کہ دکھی ماؤں بہنوں کی مدد کے لیے ہماری مائیں بہنیں آگے آ کر اس نیک کام میں حصہ ڈالیں گی جو کہ آنے والی نسل کے لیے سبق ہوگا۔اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔علاوہ ازیں انجمن کا ایک دستکاری سکول بھی ہے۔جس میں سلائی،کڑھائی بنائی کی تمام قسم کی مشینری موجود ہے۔جس سے غریب،بیوہ،خواتین اور یتیم بچیوں کو مفت تربیت دی جاتی ہے۔جو کہ آج سات سو کے قریب سلائی کڑھائی بنائی کی مکمل تربیت حاصل کر کے اپنے گھروں کی چاردیواری میں اپنی عزت کی حفاظت کرتے ہوئے محنت مشقت کر کے ہی محتاجی کے بغیر اپنے گھر اور بال بچوں کی کفالت کر رہی ہیں اور یہ بہن بیٹیاں بھی اُن تمام حضرات کے لیے دعائیں کرتی ہیں جنہوں نے مالی تعاون دے کر ان کی عزت افزائی کی۔خدا کا شکر ہے رمضان کا مہینہ آ گیا ہے۔جس کی تمام بہن بھائیوں کو مبارک باد دیتا ہوں اور دعا گو ہوں کہ خداوند کریم ہم سب کو اگلے رمضان المبارک نصیب کرے آمین۔میری اپیل ہے تمام ہموطنوں سے کہ ماضی کی طرح اپنی طرف سے صدقہ زکوٰۃ اور فطرانہ سے دکھی بے یارو مددگار لوگوں کی انجمن بہبودی مریضاں کے ذریعے مدد کریں اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔

دعا گو حاجی محمد اقبال
اکاؤنٹ نمبر Danskbank-kontorno 3144043138
سرپرست انجمن بہبودی مریضاں ڈنمارک و پاکستان دینہ ضلع جہلم

معلومات کے لیے ڈنمارک میں پتہ و فون و فیکس
Storkebakken15 2400 Copenhagen N.V
Tlf: +45-38282426
ویب سائٹ www.giftofsight.info

پاکستان میں معلومات کے لیے
ہسپتال کا فون نمبر
0544-635944

# انجمن بہبودئ مریضاں ڈنمارک پاکستان کے پراجیکٹس کا معائنہ

ڈنمارک کے مشہور دانشور اور مصنف محمد اسلم علی پوری نے پاکستان جا کر ڈنمارک اور یورپ کے پاکستانیوں کی امداد سے انجمن بہبودئ مریضاں ڈنمارک پاکستان کے تحت قائم کردہ مراکز کا بنفس نفیس معائنہ کیا اور عوام سے پرزور اپیل کی کہ وہ دین و دنیا میں کامیابی کے لیے انجمن مریضاں کا بھرپور مالی اخلاقی اور مادی طور پر ساتھ دیں۔

آنکھوں کے مریضوں کیلئے علاج اور آپریشن کیلئے قائم کردہ اقبال آئی بلاک کا بیرونی منظر

گورنمنٹ ہائر سیکنڈری سکول دینہ میں تحفتاً بنوائی گئی اقبال سائنس لیبارٹری کے باہر سکول کے ہیڈ ماسٹر کے ساتھ محمد اسلم علی پوری

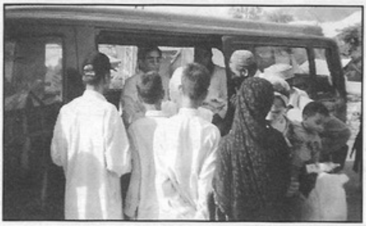

محمد اسلم علی پوری مظفر آباد آزاد کشمیر میں انجمن کے زیر اہتمام متاثرین میں سامان تقسیم کر رہے ہیں

مصیبت زدہ افراد کیلئے ڈنمارک سے بھیجے گئے کمپیوٹرز سرسید ماڈل سکول گڑھی دوپٹہ (آزاد کشمیر) کو بطور تحفہ دیے گئے

غریب اور نادار بچیوں کا مستقبل سنوارنے کیلئے قائم شدہ الاقبال دستکاری سکول

زلزلہ زدگان کیلئے انجمن بہبودئ مریضاں ڈنمارک پاکستان کا میڈیکل کیمپ

بچیاں سلائی اور کڑھائی سیکھ کر اپنے خاندانوں کی مدد کر رہی ہیں

آنکھوں کے آپریشن کا ایک منظر، یہ آپریشنز ڈنمارک اور یورپ میں مقیم پاکستانیوں کے تعاون سے کیے جاتے ہیں